مولانا عبدالقیوم حقانی

تعارف و تبصرۂ کتب

ندائے منبر و محراب تالیف مولانا محمد اسلم شیخوپوری جلد اوّل ۴۲۶ صفحات
جلد دوم ۴۵۴ ، جلد سوم ۴۸۲ قیمت درج نہیں
ناشر: شعبہ تصنیف و تالیف، جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶

خطابت کا فن وہ عظیم ورثہ ہے جو ملت اسلامیہ کے افراد تک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام سے نسلاً بعد نسلٍ منتقل ہوتا چلا آرہا ہے "خطابت" ہی سے مسلمان علماء، داعیین اور مبلغین نے خدا تعالیٰ کے اوامر و نواہی کی تبلیغ کی لاکھوں بندگانِ خدا کو ظلمت اور گمراہی سے نکال کر ہدایت کا روشن راستہ دکھایا جہالت کی پستیوں سے اُٹھا کر علم و دانش کی رفعتوں تک پہنچایا استحصال اور مظلومیت کی ذلت سے نکال کر اخوت اور مساوات اسلامی کی مسند پر لابٹھایا، رہنمایان شریعت اور سالکانِ طریقت تقریر و مخاطبت کے مرد میدان تھے مسلمان مجاہدین خصوصاً سالاران لشکر نے بھی حرب و ضرب کے مواقع پر خطابت سے انقلابی کام لیا ہے جس سے مجاہدین کے گرتے حوصلے تھم جاتے عزم ایمانی راسخ ہوتا۔

طارق بن زیاد کا وہ مختصر سا خطبہ جو اس نے ہسپانیہ کے ساحل پر اُترنے کے بعد کشتیاں جلا دینے کے بظاہر غیر دانشمندانہ فعل پر اعتراض کے جواب میں دیا تھا تاریخ حریت کا روشن باب بن گیا اقبال مرحوم کے الفاظ میں

ع خندید و دستِ خویش بہ شمشیر برد و گفت
ہر ملک ملکِ ماست کہ ملک خدائے ماست

"ندائے منبر و محراب" اسی سلسلۂ خطابت کا تسلسل ہے برادرم حضرت العلامہ مولانا محمد اسلم شیخوپوری، ملک کے معروف سکالر، ماہنامہ الاشرف کے مدیر اور دسیوں کتابوں کے مصنف اور مولف ہیں مگر ندائے منبر و محراب بہت سی خوبیوں میں سب سے بڑھ کر ہے وہ اپنی تقریر بصورت تحریر میں قدیم و جدید تعلیم یافتہ لوگوں کو بیک وقت ساتھ لے کر چلتے ہیں تقاریر ثقاہت، نفاست اور لطفِ بیاں کے تمام محاسن سے آراستہ ہیں،